282

آیات نمبر 41 تا 50 میں ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ کو توحید کی دعوت اور قوم کی ناراضگی کے واقعات، جس کے نتیجہ میں انہیں ہجرت کرنی پڑی۔ ہجرت کے بعد اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی پیدائش اور نبوت کا عطا ہونا۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اے پیغمبر
(ﷺ) ! اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بے شک وہ ایک راست
باز انسان اور ایک نبی تھا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا
يُبْصِرُ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ جب اس نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ ابا جان!
آپ ان بتوں کی کیوں پرستش کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کو
کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں ؟ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ
فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ ابا جان! مجھے اللہ کی طرف سے وہ علم عطا ہوا
ہے جو آپ کو نہیں دیا گیا، پس آپ میری پیروی کریں میں آپ کو سیدھا راستہ
دکھاؤں گا يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ اے ابا جان! آپ شیطان کی بندگی نہ کریں کیونکہ شیطان تو رحمٰن کا
نافرمان ہے يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ
لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ اے ابا جان! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ
آپ کو رحمٰن کا کوئی عذاب اپنی گرفت میں پکڑ لے اور آپ شیطان کے ساتھی بن
جائیں قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ باپ نے کہا کہ اے

ابراہیم ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہو گیا ہے لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَ
اهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر ڈالوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے
میری نظروں کے سامنے سے دور ہو جا قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ
رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ آپ کو میرا سلام ہو، میں
اب بھی اپنے رب سے آپ کی بخشش کے لئے دعا کروں گا، بیشک وہ مجھ پر بڑا ہی
مہربان ہے وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى
اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ اور میں آپ لوگوں سے اور ان تمام ہستیوں
سے جنہیں آپ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، میں تو اپنے
رب ہی کو پکاروں گا، مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہ رہوں گا
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ
يَعۡقُوۡبَ‌ ؕ وَ كُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان لوگوں کو اور ان
معبودوں کو جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے تھے، چھوڑ کر چلے گئے تو ہم نے انہیں
اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام جیسی اولاد عطا کی اور سب کو نبی بنایا وَ
وَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ہم نے ان
سب کو اپنی رحمت خاص عطا کی اور ان کو نیک نام اور مقبول و پسندیدہ مقام عطا کیا

رکوع [۳]

[#282]

Verses from 41 to 50, recounts the story of Abraham, focusing on his invitation to his father to embrace monotheism, the subsequent anger of his people, and his forced migration as a result. After his migration, the births of Ishaq (Isaac) and Yaqub (Jacob) and their endowment with prophethood are mentioned.

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

And [O Prophet!] mention [also] in the Book the story of Abraham, indeed he was a man of truth and an [eminent] prophet.

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ وَ لَا
يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾

When he said to his father, "O my father! why do you worship that, which can neither hear, nor can see, and will not benefit you at all"?

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾

O my father! Indeed [some revealed] knowledge has come to me [from God] that has not reached you, so follow me. I will lead you to the straight path [of salvation]".

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

O my father! do not worship Satan. Indeed, Satan is ever rebelious against [Allah] the Most Merciful.

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

O my father! I fear that a punishment from [Allah] the Most Merciful may seize you, and you would become a companion of Satan [in Hell].

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ

[The father] said, "O Abraham! Have you turned away from my [idol] gods"?

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

If you do not desist, I will surely stone you [to death]. So leave me alone for ever.

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

Abraham said, "Peace be upon you. I will seek forgiveness for you from my Lord. Indeed, He has been ever gracious to me".

وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَ مَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ‌ۖ
عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

And I shall leave you and those [idol gods] you invoke besides Allah. And I shall [only] call upon my Lord. I trust that, whenever I call my Lord, I shall never be disappointed".

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹

So when [Abraham] had left them, and all those [idol gods] they worshiped besides Allah, We granted him [son] Isaac and [grandson] Jacob, and We made each of them a prophet.

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ
عَلِيًّا ۝۵۰ ع رکوع [۳]

We bestowed Our mercy upon all of them, and We granted them a most goodly renown [and exalted and favored status].